سوال

(329) جو شخص حج میں رفث اور تمام گناہ ترک کر دے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث میں آیا ہے :

(من حج للہ فلم یرفث ولم یفسق رجع کیوم ولدتہ امہ) (صحیح البخاري' الحج' باب فضل الحج المبرور' ح: 1521 و صحیح مسلم' الحج' باب فضل الحج والعمرۃ' ح: 1350)

''جو شخص اللہ (کی رضا جوئی) کےلیے حج کرے اور پھر نہ عورتوں سے اختلاط کرے اور نہ کوئی گناہ کا کام کرے تو وہ اس طرح واپس لوٹتا ہے جیسے اس کی ماں نے اسے آج ہی جنم دیا ہو۔''

سوال یہ ہے کہ اس حدیث کے پیش نظر حج کرنے والے کے حج سے پہلے کے تمام گناہ معاف ہوجاتے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح ترین احادیث میں سے ہے۔ اس میں مومن کےلیے بشارت ہے کہ جب وہ صفت مذکورہ کے مطابق حج ادا کرے تو یقینا اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف فرما دے گا کیونکہ رفث اور فسوق کے ترک کا معنی یہ ہے کہ اس نے صدق دل سے توبہ کر لی ہے اور جو شخص توبہ کرے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ رفث سے مراد حالت احرام میں عورتوں سے اختلاط اور وہ قول و عمل ہے جو اس کا سبب بنے۔ فسوق سے مراد تمام گناہ ہیں، تو جو شخص حج میں رفث اور تمام معاصی چھوڑ دے تو اس کے سارے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ معصیت پر اصرار کرنا بھی فسوق میں شامل ہے جو شخص موصیت پر ڈٹا رہے تو وہ فسوق کو ترک کرنے والا نہیں ہے۔ لہذا اس کےلیے یہ وعدہ نہیں ہے۔ یہ حدیث اسی طرح ہے جیسے ایک دوسری حدیث میں ہے :

(والحج المبرور لیس لہ جزاء الا الجنۃ) (صحیح البخاري' العمرۃ' باب وجوب العمرۃ وفضلھا' ح: 1773 و صحیح مسلم' الحج' باب فضل الحج والعمرۃ' ح: 1349)

''حج مبرور کی جزا جنت کے سوا اور کچھ نہیں۔''

مبرور سے مراد وہ حج ہے جس میں واجبات کو مکمل طور پر ادا کیا گیا ہو، گناہوں کو ترک کر دیا گیا ہو اور کسی بھی گناہ پر اصرار نہ کیا گیا ہو۔ حج اور عمرہ کرنے والے تمام مومنوں پر واجب ہے کہ وہ تمام گناہوں سے اجتناب کریں، پہلے کئے ہوئے تمام گناہوں سے اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کریں اور اللہ تعالیٰ کی عظمت اور اس کے ہاں جو اجر و ثواب ہے، اس کی رجبت کے

پیش نظر سا عزم کریں کہ آئندہ ان گناہوں کا ارتکاب نہیں کریں گے۔

تکمیل توبہ میں سے یہ بات بھی ہے کہ گناہ کا تعلق اگر حقوق العباد سے ہے تو اس حق کو ادا کرے یا متعلقہ آدمی سے اسے معاف کروالے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَتوبوا إِلَى اللَّهِ جَميعًا أَيُّهَ المُؤمِنونَ لَعَلَّكُم تُفلِحونَ ٣١ ... سورة النور

''اور مومنو! تم سب اللہ کے آگے توبہ کروتاکہ فلاح پاؤ۔''

اور فرمایا:

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا توبوا إِلَى اللَّهِ تَوبَةً نَصوحًا عَسىٰ رَبُّكُم أَن يُكَفِّرَ عَنكُم سَيِّـٔاتِكُم وَيُدخِلَكُم جَنّـٰتٍ تَجرى مِن تَحتِهَا الأَنهـٰرُ...٨ ... سورة التحريم

''مومنو! اللہ کے آگے صاف دل سے (خالص اور سچی) توبہ کرو، امید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے دور کردے گا اور تم کو باغ ہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، داخل کرے گا۔''

جو شخص صدق دل سے سچی پکی توبہ کرے وہ کامیاب ہوجائے گا، اور اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرما کر اسے جنت میں داخل فرمادے گا۔ ہم اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ حاجیوں اور غیر حاجیوں تمام مسلمانوں کو سچی توبہ اور حق پر استقامت کی توفیق عطا فرمائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج 2 صفحہ 247

محدث فتویٰ